# اُردو (لازمی) (ریگولر) ۲۰۱۶ء

وقت: ۳ گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالوں کے جوابات تحریر کیجیے۔

۱۔ سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کیجیے۔ (۱۵)

(الف) ''سوداگر نے دیکھا بندر مر گیا۔ چاہا: ہلاک ہو جائے، بدنامی کا قصہ پاک ہو جائے۔ جو شخص خواصی میں بیٹھا تھا، سمجھانے لگا: بندہ پرور! شکر کرنے کی جا ہے، شکایت کا موقع کیا ہے۔ حرمت رہی، جان بچی، مرگ فرزند سے ماں باپ کا چارہ نہیں۔''

(ب) ''اسلام کسی سے نہیں پوچھتا کہ وہ ترک ہے یا تاجیک، وہ افریقہ کا رہنے والا ہے یا عرب کا، وہ چین کا باشندہ ہے یا ماچین کا، وہ پنجاب میں پیدا ہوا ہے یا ہندوستان میں، وہ کالے رنگ کا ہے یا گورے رنگ کا''

۲۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ (۱۰)

(i) سیر دوسرے درویش کی (ii) جانی دشمن (iii) سیاہ و سفید

۳۔ (الف) شاعر کے حوالے سے صرف تین اشعار کی تشریح کیجیے۔ (۱۵)

(i) غافل جہاں کی دید کو مفت نظر سمجھ — پھر دیکھنا نہیں ہے اس عالم کو خواب میں

(ii) پھوڑا تھا سر تو ہم نے بھی پر اس کو کیا کریں — جو چشم روزگار میں فرہاد آ گیا

(iii) وحشت دل نے کیا ہے وہ بیاباں پیدا — سینکڑوں کوس نہیں صورت انساں پیدا

(iv) دہر میں نقش وفا وجہ تسلی نہ ہوا — ہے یہ وہ لفظ کہ شرمندۂ معنی نہ ہوا

(v) دل سے تری نگاہ جگر تک اُتر گئی — دونوں کو اک ادا میں رضامند کر گئی

(vi) اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی — جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

(ب) شاعر کے حوالے سے کسی ایک بند کی تشریح کیجیے:

(i)
دنیا میں اپنا جی کوئی بہلا کے مر گیا — دل تنگیوں سے اور کوئی اُکتا کے مر گیا
عاقل تھا وہ تو آپ کو سمجھا کے مر گیا — بے عقل چھاتی پیٹ کے گھبرا کے مر گیا
دکھ پا کے مر گیا کوئی سکھ پا کے مر گیا — جیتا رہا نہ کوئی ہر اک آ کے مر گیا

(ii)
گاہک کو مول بھاؤ کی پروا نہیں رہی — مانجھی کو اپنی ناؤ کی پروا نہیں رہی
دل کو کہیں لگاؤ کی پروا نہیں رہی — چوہوں کو تان پاؤ کی پروا نہیں رہی

الجھا ہوا ہے چندہ و اسکول میں ہر ایک

۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نثر نگار کی خصوصیات کا جائزہ لیجیے۔ (۱۵)

(i) مرزا غالب (ii) سر سید احمد خان (iii) علامہ شبلی نعمانی

۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شاعر کی شاعرانہ عظمت پر مضمون لکھیے۔ (۱۵)

(i) خواجہ میر درد (ii) مرزا غالب (iii) خواجہ حیدر علی آتش

۶۔ درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے: (۲۰)

(i) پاکستان میں اُردو زبان کی اہمیت (ii) میری پسندیدہ کتاب

(iii) انٹرنیٹ کے فوائد اور نقصانات (iv) پاکستانی طلبہ کا مستقبل

# اُردو (لازمی) (پرائیویٹ) ۲۰۱۶ء

وقت: ۳ گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

**نوٹ:** تمام سوالوں کے جوابات تحریر کیجیے۔

۱۔ سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کیجیے۔ (۱۵)

(الف) ''سوداگر نے دیکھا بندر مر گیا۔ چاہا: ہلاک ہو جائے، بدنامی کا قصہ پاک ہو جائے۔ جو شخص خواصی میں بیٹھا تھا، سمجھانے لگا: بندہ پرور! شکر کرنے کی جا ہے، شکایت کا موقع کیا ہے۔''

(ب) ''میں پانچ برس کا تھا کہ میرا باپ مرا، نو برس کا تھا کہ چچا مرا۔ اس کی جاگیر کے عوض میری اور میرے شرکاءِ حقیقی کے واسطے شامل جاگیر نواب احمد بخش خاں، دس ہزار روپے سال مقرر ہوئے''

۲۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ (۱۰)

(i) مفت کرم داشتن (ii) جانی دشمن (iii) سیدراس مسعود

۳۔ (الف) شاعر کے حوالے سے صرف تین اشعار کی تشریح کیجیے۔ (۱۵)

(i) غافل جہان کی دید کو مفت نظر سمجھ پھر دیکھنا نہیں ہے اس عالم کو خواب میں

(ii) گھر گھر پھرے ہیں جھانکتے ہم صبح جوں نسیم پردے میں کوئی ہے کہ یہ اس کا سراغ ہے

(iii) ایک گل ایسا نہیں ہو نہ خزاں جس کی بہار کون سے وقت ہوا تھا یہ گلستاں پیدا

(iv) کس سے محرومی قسمت کی شکایت کیجیے ہم نے چاہا تھا کہ مر جائیں سو وہ بھی نہ ہوا

(v) ہمیں جان دیں گے ہمیں مر مٹیں گے ہمیں تم کسی وقت پر دیکھ لینا

(vi) واعظ ہے نہ زاہد ہے، ناصح ہے نہ قاتل ہے اب شہر میں یاروں کی کس طرح بسر ہوگی

(ب) کسی ایک نظم کا مرکزی خیال تحریر کیجیے نیز شاعر کا حوالہ اور شعری مثالیں بھی دیجیے۔

(i) کل نفس ذائقۃ الموت (ii) اذان

۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نثر نگار کی نثری خصوصیات تحریر کیجیے۔ (۱۵)

(i) سرسید احمد خان (ii) مولوی عبدالحق (iii) غلام عباس

۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شاعر کی شاعرانہ خصوصیات تحریر کیجیے۔ (۱۵)

(i) میر تقی میر (ii) مرزا غالب (iii) خواجہ حیدر علی آتش

۶۔ درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے: (۲۰)

(i) طلبہ کے حقوق اور فرائض

(ii) قومی یکجہتی میں اردو زبان کا کردار

(iii) ''ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں''

(iv) منی پاکستان شہر کراچی

## اُردو (لازمی) (ریگولر) ۲۰۱۵ء

وقت: ۳ گھنٹے　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کل نمبر: ۱۰۰

**نوٹ**: تمام سوالوں کے جوابات تحریر کیجیے۔

۱۔ سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کیجیے۔ (۱۵)

(الف) ''سن اے لالچی! تو کیسا فقیر ہے کہ ہرگز فقر کے تینوں حرفوں سے بھی واقف نہیں! فقیر کا عمل ان پر چاہیے۔ فقیر بولا: بھلا داتا! تمہیں بتاؤ۔ میں نے کہا: ف سے فاقہ، ق سے قناعت، ر سے ریاضت نکلتی ہے۔ جس میں یہ باتیں نہ ہوں وہ فقیر نہیں''

(ب) ''اگر ان سے قطع نظر کر کے قصیدے کا قصد کروں، قصد تو کر سکتا ہوں تمام کون کرے گا؟ سوائے ایک ملکہ کے کہ وہ پچاس پچپن برس کی مشق کا نتیجہ ہے کوئی قوت باقی نہیں رہی۔ کبھی جو سابق کی اپنی نظم ونثر دیکھتا ہوں تو یہ جانتا ہوں کہ یہ تحریر میری ہے''

۲۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ (۱۰)

(i) مفت کرام داشتن　(ii) جانی دشمن　(iii) سیدراس مسعود

۳۔ (الف) شاعر کے حوالے سے صرف تین اشعار کی تشریح کیجیے۔ (۱۵)

(i) گھر گھر پھرے ہیں جھانکتے ہم صبح جوں نسیم　　پردے میں کوئی ہے کہ یہ اس کا سراغ ہے

(ii) ہر جز کو کل کے ساتھ بمعنی ہے اتصال　　دریا سے دُر جدا ہے پہ ہے غرق آب میں

(iii) ایک گل ایسا نہیں ہو نہ خزاں جس کی بہار　　کون سے وقت ہوا تھا یہ گلستاں پیدا

(iv) کس سے محرومی قسمت کی شکایت کیجیے　　ہم نے چاہا تھا کہ مرجائیں سو وہ بھی نہ ہوا

(v) ہر بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی　　اب آبروئے شیوۂ اہل نظر گئی

(vi) کب تک کسی کے ناز تغافل اٹھائے دل　　کیا امتحان صبر کی کچھ انتہا نہیں

(ب) ''کل نفس ذائقۃ الموت'' یا ''اذان'' کا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔ (۱۰)

۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نثر نگار کی خصوصیات کا جائزہ لیجیے۔ (۱۵)

(i) میر امن دہلوی　(ii) سر سید احمد خان　(iii) مولوی عبدالحق

۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شاعر کی شاعرانہ عظمت پر مضمون لکھیے۔ (۱۵)

(i) میر تقی میر　(ii) مرزا غالب　(iii) علامہ اقبالؒ

۶۔ درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے: (۲۰)

(i) امن وامان کے معیشت پر اثرات　(ii) پاکستانیت کے فروغ میں اردو کا کردار

(iii) تعلیمی انحطاط کے اسباب　(iv) طلبہ کے حقوق وفرائض

## اُردو (لازمی) (پرائیویٹ) ۲۰۱۵ء

وقت: ۳ گھنٹے　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کل نمبر: ۱۰۰

**نوٹ**: تمام سوالوں کے جوابات تحریر کیجیے۔

۱۔ سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کیجیے۔ (۱۵)

(الف) ''یہ میری بات سن کر خفا اور بد دماغ ہوا اور جتنا مجھ سے لے کر جمع کیا تھا، سب زمین میں ڈال دیا اور بولا: بس بابا!

اتنے گرم مت ہو، اپنی کائنات لے کر رکھ چھوڑو، پھر سخاوت کا نام نہ لیجو، سخی ہونا بہت مشکل ہے تم سخاوت کا بوجھ نہیں اٹھا سکتے، اس منزل کو کب پہنچو گے! ابھی دلی دور ہے۔"

(ب) ''اس زمانے میں جو سب سے بڑا سبب ہماری قوم کے تنزل کا ہے وہ یہی ہے کہ ہم میں قومی اتفاق کا خیال نسیاً منسیاً ہوگیا ہے۔ کسی کو بجز ذاتی منفعت کے قومی بھلائی یا قومی منفعت کا خیال بھی نہیں آتا ہے۔ اگر کوئی کچھ کرتا بھی ہے تو اس کو پہلے اپنی ذاتی غرض مدنظر ہوتی ہے اور قومی بھلائی کے پردے سے اس کی پردہ پوشی کرنا چاہتا ہے"

۲۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کیجئے۔ (۱۰)

(i) سیاہ و سفید (ii) سیر دوسرے درویش کی (iii) جانی دشمن

۳۔ (الف) شاعر کے حوالے سے صرف تین اشعار کی تشریح کیجئے: (۱۵)

(i) چھوڑا تھا سر تو ہم نے بھی اس پر اس کو کیا کریں ۔۔۔ جو چشم روزگار میں فرہاد آگیا
(ii) دل سے تری نگاہ جگر تک اتر گئی ۔۔۔ دونوں کو اک ادا میں رضامند کر گئی
(iii) میں نے چاہا تھا کہ اندوہ وفا سے چھوٹوں ۔۔۔ وہ ستمگر مرے مرنے پہ بھی راضی نہ ہوا
(iv) ادھر دیکھ لینا اُدھر دیکھ لینا ۔۔۔ کنکھیوں سے اس کو مگر دیکھ لینا
(v) ملتے ہیں اس ادا سے کہ گویا خفا نہیں ۔۔۔ کیا آپ کی نگاہ سے میں آشنا نہیں
(vi) بزم خیال میں ترے حسن کی شمع جل گئی ۔۔۔ درد کا چاند بجھ گیا، ہجر کی رات ڈھل گئی

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک بند کی تشریح کیجئے۔ (۱۰)

(i)
دنیا میں اپنا جی کوئی بہلا کے مر گیا ۔۔۔ دل تنگیوں سے اور کوئی اُکتا کے مر گیا
عاقل تھا وہ تو آپ کو سمجھا کے مر گیا ۔۔۔ بے عقل چھاتی پیٹ کے گھبرا کے مر گیا
دکھ پا کے مر گیا کوئی سکھ پا کے مر گیا ۔۔۔ جیتا رہا نہ کوئی ہر اک آکے مر گیا

(ii)
بکری کو ساگ پات کو سودا نہیں رہا ۔۔۔ بنگالیوں کو بھات کا سودا نہیں رہا
چوروں کو اپنی گھات کا سودا نہیں رہا ۔۔۔ اور شاطروں کو مات کا سودا نہیں رہا
الجھا ہوا ہے چندہ و اسکول میں ہر ایک

۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نثر نگار کی نثری خصوصیات لکھیے۔ (۱۵)

(i) سرسید احمد خان (ii) مرزا غالب (iii) عصمت چغتائی

۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شاعر کی شاعرانہ خصوصیات تحریر کیجئے۔ (۱۵)

(i) خواجہ میر درد (ii) مرزا غالب (iii) حسرت موہانی

۶۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون تحریر کیجئے۔ (۲۰)

(i) انٹرنیٹ کے فوائد اور نقصانات (ii) پاکستان کی ترقی میں اُردو زبان کا کردار
(iii) میری پسندیدہ کتاب (iv) سرمایہ داروں کے حقوق اور فرائض

## اُردو (لازمی) (ریگولر) ۲۰۰۶ء

وقت: ۳ گھنٹے ۔۔۔ کل نمبر: ۱۰۰

**نوٹ:** تمام سوالوں کے جوابات تحریر کیجئے۔

۱۔ سیاق و سباق کے حوالے سے مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح کیجئے۔ (۲۰)

(الف) ''میرے قبلہ گاہ نے لڑکپن سے قاعدے اور قانون سلطنت کے تربیت کرنے کے واسطے، بڑے، بڑے دانا استاد، ہر

ایک علم و کسب کے، چن کر میری اتالیقی کے لئے مقرر کیے تھے تو تعلیم کامل ہر نوع کی پا کر قابل ہوں"

(ب) "جب کامل غور اور گفتگو کے بعد انہیں اس امر کا یقین ہو گیا کہ صحیح طریقہ تعلیم یہی ہے اور تعلیم کا حقیقی منشاء صرف اپنی زبان ہی کے ذریعے پورا ہو سکتا ہے تو انہوں نے پورے انہماک سے اس منصوبے کو عمل میں لانے کی تائید کی، جسے اس وقت بعض لوگ جنون سے تعبیر کرتے تھے"

۲۔ مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے: (۲۰)

(i) اردو زبان اور ہمارا معاشرہ (ii) عصر حاضر میں شاعری کی افادیت

(iii) ہم ۲۰۱۰ء (دو ہزار دس عیسوی) میں کراچی کو کیسا دیکھنا چاہتے ہیں

۳۔ مندرجہ ذیل اسباق میں سے کسی ایک کا خلاصہ بیان کیجئے اور اس پر تبصرہ بھی کیجئے۔ (۱۰)

(i) قومی عزت (ii) مینار پاکستان (iii) ہمارا معاشرہ اور عرفی

۴۔ مندرجہ ذیل شعراء میں سے کسی ایک کی شاعری کا جائزہ لیجئے۔ (۱۰)

(i) آتش (ii) حسرت (iii) فیض

۵۔ مندرجہ ذیل نظموں میں سے کسی ایک کے فنی محاسن و معائب بیان کیجئے اور نظم پر تبصرہ کیجئے۔ (۱۰)

(i) ہسپانیہ (ii) دورنگی (iii) بکری کو ساگ پات کا سودا نہیں رہا

۶۔ مندرجہ ذیل اشعار میں سے صرف چار کی تشریح شاعر کے حوالے سے کیجئے۔ (۲۰)

آئینہ عدم ہی میں ہستی ہے جلوہ گر ہے موجزن تمام یہ دریا حباب میں
ہر صرصر فغاں سے نہ کیوں کر ہو مضطرب مشکل ہوا ہے پردۂ محمل کو تھامنا
کل سے تو ہر معاملہ کر کے چلے تھے صاف ہم کہنے میں ان کے سامنے بات بدل بدل گئی
کس شان سے آتی ہے میری شام مصیبت وہ دیکھو جلو میں ہے قیامت کی سحر بھی
ہم آہنگی میں بھی اک چاشنی ہے اختلافوں کی مری باتیں بعنوان و گروہ مان لیتے ہیں
مرگیا صدمہ یک جنبش لب سے غالب ناتوانی سے حریف دم عیسیٰ نہ ہوا

## اُردو (لازمی) (پرائیویٹ) ۲۰۰۶ء

وقت: ۳ گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

**نوٹ:** تمام سوالوں کے جوابات تحریر کیجئے۔

۱۔ مندرجہ ذیل اقتباس میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے حوالے سے کیجئے۔ (۲۰)

(الف) "میرا حال سوائے میرے خدا اور خداوند کے کوئی نہیں جانتا۔ آدمی کثرت غم سے سودائی ہو جاتے ہیں، عقل جاتی رہتی ہے، اگر اس ہجوم غم میں میری قوت متفکرہ میں فرق آ گیا ہو تو کیا عجب ہے بلکہ اس کا باور نہ کرنا غضب ہے۔ پوچھو کہ کیا غم ہے؟ غم مرگ، غم فراق، غم رزق، غم عزت"

(ب) "یہ تمہاری سفارش کی برکت ہے برادر، اگر تم نے مدد نہ کی ہوتی تو ہم تباہ ہو گئے تھے۔ یہ سمجھ لو چار آدمیوں کی جان بچ گئی۔ میں تمہارے پاس ڈرتے ڈرتے آیا تھا۔ لوگوں نے کہا تھا ان کے پاس نہ جاؤ، تم جانتے ہو، وہ بڑے بے مروت آدمی ہے۔ اس کی ذات سے کسی کو فائدہ نہیں پہنچ سکتا"

۲۔ مندرجہ ذیل اسباق میں سے کسی ایک کا خلاصہ تحریر کیجئے۔ (۱۰)

(i) قومی تعلیم، قومی ہمدردی اور باہمی اتفاق (ii) سیدراس مسعود (iii) مفت کرم داشتن

۳۔ مندرجہ ذیل موضوعات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے: (۲۰)

(i) اقبال کا پیغام (ii) سائنس اور ٹیکنالوجی کے دور میں شاعری کی ضرورت اور اہمیت

(iii) پاکستانی معیشت پر نجکاری کے اثرات

۴۔ مندرجہ ذیل شعراء میں سے کسی ایک کی شاعرانہ محاسن کا جائزہ لیجئے۔ (۲۰)

(i) میر تقی میر (ii) غالب (iii) حسرت موہانی

۵۔ (الف) مندرجہ ذیل شعراء میں سے صرف چار (۴) کی تشریح شاعر کے حوالے سے کیجئے۔ (۲۰)

پھوڑا تھا سر تو ہم نے بھی پر اس کو کیا کریں — جو چشم روزگار میں فرہاد آ گیا
خوف نافہمی مردم سے مجھے آتا ہے — گاؤ خر ہونے لگے صورت انسان پیدا
کس سے محرومی قسمت کی شکایت کیجئے — ہم نے چاہا تھا کہ مر جائیں، سو وہ بھی نہ ہوا
ہمیں جان دیں گے، ہمیں مر مٹیں گے — ہمیں تم کسی وقت بھی دیکھ لینا
کب تک کسی کے ناز تغافل اٹھائے دل — کیا امتحان صبر کی کوئی کچھ انتہا نہیں؟
کس شان سے آتی ہے میری شام مصیبت — وہ دیکھو جلو میں ہے قیامت کی سحر بھی
دل سے تو ہر معاملہ کر کے چلے تھے صاف ہم — کہنے میں ان کے سامنے بات بدل بدل گئی

۵۔ (ب) شاعر اور نظم کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجئے۔ (۱۰)

(i) خواصوں کا اور لونڈیوں کا ہجوم — محل کی وہ چہلیں، وہ آپس کی دھوم
تکلف کے پہنے پھریں سب لباس — رہیں رات دن شاہزادے کے پاس
کنیزان مہہ رو کی ہر طرف ریل — چنبیلی کوئی اور کوئی رائے بیل

(ii) بولا مہہ کامل کہ وہ کوکب ہے زمینی — تم شب کو نمودار ہو وہ دن کو نمودار
واقف ہوا گر لذت بیداریٔ سب سے — اونچی ہے ثریا سے بھی یہ خاک پُراسرار
آغوش میں اس کی وہ تجلی ہے کہ جس میں — کھو جائیں گے افلاک کے سب ثابت و سیار

## اُردو (لازمی) (ریگولر) ۲۰۰۵ء

وقت: ۳ گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

**نوٹ:** تمام سوالوں کے جوابات تحریر کیجئے۔

۱۔ سیاق و سباق کے حوالے سے مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح کیجئے۔

(الف) سوتوں کو جھنجھوڑتے ہیں کہ جاگ اٹھیں، اگر اٹھ کھڑے ہوئے تو مطلب پورا ہو گیا۔ اگر نیند میں اٹھانے سے کچھ بڑبڑائے، کچھ جھنجھلائے، ادھر ہاتھ جھٹک دیا اور اینڈے پڑے سوتے رہے تو بھی توقع ہوئی کہ کچھ دیر جاگ اٹھیں گے۔

(ب) نظام سقے کی مسودات سے اس قدر ضرور ثابت ہوا ہے کہ پانی پہنچانے کے نل ضروری ہیں چنانچہ کمیٹی نے کروڑوں روپے خرچ کر کے جا بجا نل لگوا دیئے ہیں۔ فی الحال ان میں ہائیڈروجن اور آکسیجن بھری ہے لیکن ماہرین کی رائے ہے کہ ایک نہ ایک دن یہ گیسیں ضرور مل کر پانی بن جائیں گی۔

۲۔ مندرجہ ذیل اسباق میں سے کسی ایک کا خلاصہ لکھئے۔

(i) قومی عزت (ii) مینار پاکستان (iii) ہمارا معاشرہ اور عربی

۳۔ مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے:

(i) پاکستان میں زلزلے کی تباہ کاریاں اور ہمارا قومی کردار

(ii) ادب پہلا قرینہ ہے، محبت کے قرینوں ہے (iii) سب سے پہلے پاکستان

۴۔ مندرجہ ذیل شعراء میں سے کسی ایک کی شاعری کا جائزہ لیجئے۔

(i) آتش (ii) نواب مرزا خان داغ دہلوی (iii) فراق

۵۔ (الف) مندرجہ ذیل اشعار میں سے چار کی تشریح شاعر کے حوالے سے کیجئے۔

| | |
|---|---|
| ہر جو کو کل کے ساتھ بہ معنی ہے اتصال | دریا سے در جدا ہے پہ ہے غرق آب میں |
| ہر بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی | اب آبروئے شیوہ اہل نظر گئی |
| شوق بقائے درد کی ہیں ساری خاطریں | ورنہ دعا سے اور کوئی بد دعا نہیں |
| دیکھے کوئی جاتی ہوئی دنیا کا تماشا | بیمار بھی سر دھنتا ہے اور شمع سحر بھی |
| جب تجھے یاد کرایا صبح مہک مہک اٹھی | جب ترا غم جگالیا رات مچل مچل گئی |
| ہم آہنگی میں بھی اک چاشنی ہے اختلافوں کی | مری باتیں بہ عنوان دگروہ مان لیتے ہیں |

۵۔ (ب) شاعر اور نظم کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجئے۔

(i)

| | |
|---|---|
| دیکھا تو وہ گل ہوا ہوا ہے | کچھ اور ہی گل کھلا ہوا ہے |
| گھبرائی کہ ہیں! کدھر گیا گل | جھنجھلائی کہ کون دے گیا جل |
| ہے ہے! میرا پھول لے گیا کون؟ | ہے ہے! مجھے خار دے گیا کون؟ |

(ii)

| | |
|---|---|
| اشنان کر چکے ہیں خوبان آئینہ رو | آنکھوں سے ہنس رہا ہے پہلی کرن کا جادو |
| مانگیں نکل رہی ہیں بل کھا رہی ہیں خوشبو | مکھڑوں سے ہٹ رہے ہیں عنبر فروش گیسو |
| شاموں کی سرزمیں سے شمعیں ابھر رہی ہیں | اور راستے سے کتنی لاشیں گزر رہی ہیں |

## اُردو (لازمی) (پرائیویٹ) ۲۰۰۵ء

وقت: ۳ گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

**نوٹ:** تمام سوالوں کے جوابات تحریر کیجئے۔

۱۔ سیاق وسباق کے حوالے سے مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک تشریح کیجئے۔

(الف) ''تماشائیوں پر یہ حال کھلا، رونے پیٹنے کا دونا شور وغل مچا، سب نے متفق یہی کہا بس کہ بندر عقیل تھا، یہ پیام طلب کوس رحیل تھا۔ سامنے جانے کی نوبت نہ آئی۔ سوداگر کی گود خالی کر کے جان گنوائی۔ اپنا قتل جو ثابت ہوا، خوف سے مر گیا۔ داغ تقریر ہمارے صفحہ دل پر دھر گیا یہ خبر اس کافر اکفر کو پہنچی۔ اس پر بھی چین نہ آیا۔ لاش منگا، جلا کے دل ٹھنڈا کیا''

(ب) ''آدمی ہوں، دیو نہیں، بھوت نہیں۔ ان رنجوں کا تحمل کیوں کر کروں؟ بڑھاپا ضعف قوی اب مجھ کو دیکھو تو جانو میرا کیا رنگ ہے۔ شاید کوئی دو چار گھڑی بیٹھتا ہوں ورنہ پڑا رہتا ہوں۔ گویا صاحب فراموش ہوں نہ کہیں جانے کا ٹھکانہ نہ کوئی میرے پاس آنے والا وہ عرق جو بقدر طاقت بنائے رکھتا تھا اب میسر نہیں۔

۲۔ مندرجہ ذیل اسباق میں سے کسی ایک کا خلاصہ لکھئے۔

(i) مفت کرم داشتن (ii) لاہور کا جغرافیہ (iii) سرسید احمد اور اردو لٹریچر

۳۔ مندرجہ ذیل نثر نگاروں میں سے کسی ایک کے طرزِ تحریر کا جائزہ لیجئے۔

(i) مرزا غالب (ii) مولوی عبدالحق (iii) میر امن دہلوی

۴۔ درج ذیل شعراء میں سے کسی ایک کے فن کا جائزہ لیجئے۔

(i) مرزا غالب (ii) علامہ اقبال (iii) فیض احمد فیض

۵۔ (الف) مندرجہ ذیل اشعار میں سے چار کی تشریح شاعر کے حوالے سے کیجئے۔

غافل جہاں کی دید کو مفت نظر سمجھ
پھر دیکھنا نہیں ہے اس عالم کو خواب میں

پھوڑا تھا سر تو ہم نے بھی پر اس کو کیا کریں
جو چشم روزگار میں فرہاد آ گیا

رہ گئے ہم سوتے ہی افسوس ہے
قافلہ صبح سفر کر گیا

کس سے محرومی قسمت کی شکایت کیجئے
ہم نے چاہا تھا کہ مر جائیں سو وہ بھی نہ ہوا

کب تک کسی کے ناز تغافل اٹھائے دل
کی امتحان صبر کی کچھ انتہا نہیں

آلام روزگار کو آساں بنا دیا
جو غم ہوا اسے غم جاناں بنا دیا

جب عشق سکھاتا ہے آداب خود آگاہی
کھلتے ہیں غلاموں پر اسرار شہنشاہی

۵۔ (ب) شاعر اور صنف سخن کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجئے۔

(i) عاشق ہو کر کسی نے کسی گل کی چاہ کی
عاشق نے اپنے عشق بڑھانے میں جان دی
اور جب اجل کی دونوں سے آ کر لگن لگی
معشوقی کام آئی کسی کی نہ عاشقی
دلبر بھی اپنے حسن کو چمکا کے مرگیا
جیتا رہا نہ کوئی ہر اک آ کے مرگیا

(ii) سالہا سال مجھے ڈھونڈیں گے دنیا کے مکیں
دور بینیں بھی نشاں تک نہ مرا پائیں گی
اور نہ پیکر ہی مرا آئے گا پھر سوئے زمین
عالم قدس سے آوازیں مری آئیں گی
بحر خمیازہ کش وقت کی امواج حسیں
اک سفینہ مرے نغموں سے بھرا لائیں گی

۶۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظم کا مرکزی خیال تحریر کیجئے:

(i) مرثیہ غالب (ii) اذان (iii) رفعت

# اُردو (لازمی) — (ریگولر) ۲۰۰۴ء

وقت: ۳ گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

**نوٹ:** تمام سوالوں کے جوابات تحریر کیجئے۔

۱۔ سیاق و سباق کے حوالے سے مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے ایک کی تشریح کیجئے۔ (۲۰)

(الف) اگر ان سے قطع نظر کر کے قصیدے کا قصد کروں، قصد تو کر سکتا ہوں، تمام کون کرے گا؟ سوائے ایک ملکہ کے کہ وہ پچاس پچپن برس کی مشق کا نتیجہ ہے کوئی قوت باقی نہیں رہی۔ کبھی جو سبق کی اپنی نظم و نثر دیکھتا ہوں تو یہ جانتا ہوں کہ یہ تحریر میری ہے مگر حیران رہتا ہوں کہ یہ نثر میں نے کیوں کر لکھی تھی اور یہ شعر کیوں کر کہے تھے۔

(ب) پھر اس سے بھی زیادہ تعجب اس بات پر ہے کہ سب کے سب آنکھ پر پردہ غفلت کا ڈالے ہوئے اور منہ پر خاموشی کی مہر لگا بیٹھے ہیں۔ نہ کسی کے دل میں تعلیم کے موانع کا خیال آتا ہے اور نہ کوئی زبان اپنی اس علمی تنزلات کے اسباب بیان کرنے کے لئے کھولتا ہے، سب کے سب چپ چاپ خاموش بیٹھے ہیں۔

۲۔ درج ذیل اسباق میں سے کسی ایک کا خلاصہ لکھئے: (۱۰)

(i) مفت کرام داشتن (ii) جانی دشمن (iii) سیاہ وسفید

۳۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے: (۲۰)

(i) مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا (ii) میرا مقصد حیات

(iii) قومی اداروں کی نجکاری پالیسی (iv) غیر سودی بینکنگ

۴۔ مندرجہ ذیل شعراء میں سے ایک کی شاعرانہ خوبیوں پر روشنی ڈالئے۔ (۲۰)

(i) میر تقی میر (ii) مرزا محمد رفیع سودا (iii) فیض احمد فیض

۵۔ (الف) شاعر کے حوالے سے درج ذیل اشعار میں سے چار کی تشریح کیجئے۔ (۲۰)

غافل جہاں کی دید کو مفت نظر سمجھ — پھر دیکھنا ہے اس عالم کو خواب میں
پھوڑا تھا سر تو ہم نے بھی پر اس کو کیا کریں — جو چشم روزگار میں فرہاد آگیا
دہر میں نقش وفا وجہ تسلی نہ ہوا — ہے یہ لفظ کہ شرمندہ معنی نہ ہوا
کب تک کسی کے ناز تغافل اٹھائے دل — کیا امتحان صبر کی کچھ انتہا نہیں
دیکھئے کوئی جاتی ہوئی دنیا کا تماشا — بیمار بھی سر دھنتا ہے اور شمع سحر بھی
آئین جواں مرداں حق گوئی و بے باکی — اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی
بزم خیال میں ترے حسن کی شمع جل اٹھی — درد کا چاند بجھ گیا، ہجر کی رات ڈھل گئی

۵۔ (ب) شاعر اور نظم کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجئے۔ (۱۰)

(i) ہیں گے چنانچہ ایک ہمارے بھی مہرباں — پاوے سزا جو ان کا کوئی نام لے نہار
نوکر ہیں سو روپے کے، دنائت کی راہ سے — گھوڑا رکھے ہیں ایک سو اتنا خراب و خوار
نے دانہ ونہ کاہ ونہ تیمار نے سئیس — رکھتا ہے جیسے اسپ گلی طفل شیر خوار

(ii) لیتا ہے کوئی گرمئ دل سے خدا کا نام — اب کون دھیان باندھ کر کرتا ہے رام رام
مذہب کو دور ہی سے کیا جاتا ہے سلام — کوٹھی کو ہے فروغ نہ رونق پہ ہے گدام
الجھا ہوا ہے چندہ اسکول میں ہر ایک

# اُردو (لازمی) (پرائیویٹ) ۲۰۰۴ء

وقت: ۳ گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

**نوٹ:** تمام سوالوں کے جوابات تحریر کیجئے۔

۱۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے حوالے سے کیجئے۔ (۲۰)

(الف) ہم کو اپنی حالات موجودہ پر نظر کرنی چاہیے کہ آیا ہم کو ملکی فخر اور قومی عزت حاصل ہے یا نہیں۔ چنانچہ اس امر کے لئے اپنی ملکی اور قومی تعلیم پر لحاظ کرنا چاہیے کیونکہ علم ہی عزت اور ذلت کی کسوٹی ہے۔ پس اگر ہماری تعلیم آج کل اور قوموں سے بہتر ہو اور دنیا کے اور ملکوں کے رہنے والے ہمارے علوم کی قدر و منزلت کرتے ہوں اور ہمارے ملک سے علوم وفنون کی تحصیل کرتے ہوں تو بے شک ہم کو ملکی فخر اور قومی عزت حاصل ہے۔

(ب) میرا حال سوائے میرے خدا اور خداوند کے کوئی نہیں جانتا۔ آدمی کثرت غم سے سودائی ہو جاتے ہیں، عقل جاتی رہتی ہے، اگر اس ہجوم غم میں میری قوت متفکرہ میں فرق آ گیا ہو تو کیا عجب ہے بلکہ اس کا باور نہ کرنا غضب ہے، پوچھو کہ غم کیا ہے؟ غم مرگ، غم فراق، غم عزت، غم مرگ۔

۲۔ ذیل میں دیئے گئے اسباق میں سے کسی ایک کا خلاصہ لکھئے۔ (۱۰)

(i) سرراس مسعود (ii) جانی دشمن (iii) سیاہ وسفید

۳۔ مندرجہ ذیل نثر نگاروں میں سے کسی ایک کے طرز تحریر پر روشنی ڈالئے۔ (۲۰)

(i) رجب علی بیگ سرور (ii) سر سید احمد خان (iii) پطرس بخاری

۴۔ میر تقی میر، سودا، حالی اور فیض میں سے کسی ایک کی شاعری کا تفصیلی جائزہ لیجئے۔ (۲۰)

۵۔ (الف) مندرجہ ذیل اشعار میں چار اشعار کی تشریح شاعر کے حوالے سے کیجئے۔ (۲۰)

ہر جزو کو کُل کے ساتھ بمعنی ہے اتصال / دریا سے در جدا ہے پہ ہے غرق آب میں
وہ دل نہیں رہا ہے نہ اب وہ دماغ ہے / جی تن میں اپنے بجھتا سا کوئی چراغ ہے
ہر بو الہوس نے حسن پرستی شعار کی / اب آبروئے شیوۂ اہل نظر گئی
دیکھے ہے چاندنی وہ زمیں پر نہ گر پڑے / اے چرخ اپنے تو مہ کامل کو تھامنا
ملتے ہیں اس ادا سے کہ گویا خفا نہیں! / کیا آپ کی نگاہ سے میں آشنا نہیں
زمانہ واردات قلب سننے کو ترستا ہے / اسی سے تو سر آنکھوں پر مرا دیوان لیتے ہیں
جب عشق سکھاتا ہے آداب خود آگاہی / کھلتے ہیں غلاموں پر اسرار شہنشاہی
کب جان لہو ہو گی، کب اشک گہر ہوگا / کس دن تری شنوائی اے دیدۂ تر ہوگی

۵۔ (ب) شاعر اور صنف سخن کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجئے۔

(i) سنہری مغرق اور چھتیں ساریاں / وہ دیوار اور در کی گل کاریاں
دیئے چار سو آئینے جو لگا / گیا چوگنا لطف اس میں سما
وہ مخمل کا فرش اس میں ستھرا کہ بس / بڑھے جس کے آگے نہ پائے ہوس

(ii) لیتا ہے کون گرمی دل سے خدا کا نام / اب کون دھیان باندھ کے کرتا ہے رام رام
مذہب کو دور ہی سے کیا جاتا ہے سلام / کوٹھی پہ ہے فروغ نہ رونق پہ ہے گدام
الجھا ہوا ہے چندہ اسکول میں ہر ایک

-یا- مندرجہ ذیل نظموں میں سے کسی ایک کے مرکزی خیال کی وضاحت کیجئے، شاعر کا حوالہ ضروری ہے۔

(i) کل نفس ذائقۃ الموت (ii) ...